www.KitaboSunnat.com

زیر تبصرہ (پارہ اوّل تا پنجم علیحدہ علیحدہ) اُن کے ترتیب دیئے ہوئے قرآن مجید کے ترجمہ کا اسلوب ہے۔ جس کی صورت یوں ہے۔ سب سے اُوپر پہلی سطر میں تسلسل کے ساتھ قرآن حکیم کی آیت ہے۔ اس کے نیچے کی دوسری سطر میں ان آیات کے ایک ایک لفظ کو خانوں میں لکھا گیا ہے۔ تیسری سطر میں ہر عربی لفظ کے نیچے (خانے میں) ان الفاظ کا آسان اُردو میں ترجمہ لکھا گیا ہے۔ پھر آخری چوتھی سطر میں بامحاورہ سلیس اور آسان زبان میں ترجمہ ترتیب دیا گیا ہے۔ مثلاً:

وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا ط

وَإِذَا	حُيِّيتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوا	بِأَحْسَنَ	مِنْهَا	أَوْ	رُدُّوهَا ط
اور جب	تمہیں دعا دے	کسی دعا سلام سے	تو تم دعا کرو	بہتر	اس سے	یا	وہی لوٹا دو (کہہ دو)

اور جب تمہیں کوئی دعا دے (سلام) کرے تو تم اس سے بہتر دعا دو، یا وہی کہہ دو۔

اسی صورت پانچوں پاروں کے ترجمہ میں ہمیں کوئی ایسا لفظ نہیں ملا جس کا ترجمہ معمولی اُردو پڑھے لکھے مسلمان کی سمجھ سے بلند ہو۔

ترجمہ کو پیش کرنے کے اس انداز کا جہاں تک تعلق ہے۔ یہ اپنی جگہ بالکل نیا نہیں۔ اس قسم کی اور بھی کئی کوششیں احقر کی نظروں سے گزری ہیں۔

لیکن حافظ نذر احمد صاحب نے اپنی سعی جمیلہ سے جو سب سے بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہے وہ یقیناً منفرد ہے۔ جس کی تفصیل اور گواہی آپ کو ہر پارہ کے سرِ ورق کے اندر نظر پڑتے ہی یوں لکھی نظر آئے گی۔

تسوید و ترتیب : حافظ نذر احمد پرنسپل تعلیم القرآن، خط و کتابت سکول لاہور۔

نظرِ ثانی : مولینا عزیز زبیدی، مدیر مجلّہ "الحدیث" لاہور

مولینا پروفیسر مزمل احسن شیخ۔ ایم۔ اے (عربی)، اسلامیات تاریخ

مولینا مفتی محمد حسین نعیمی، مہتمم جامعہ نعیمیہ لاہور

مولینا محمد سرفراز نعیمی الازہری، فاضل درس نظامی، ایم۔ اے عربی، اسلامیات

مولینا عبدالرؤف ملک خطیب جامع مسجد اسٹریلیا لاہور

مولینا سعید الرحمٰن علوی خطیب جامع مسجد الشفا شاہ جمال لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ بالا نام اس بات کی تصدیق ہیں کہ یہ ترجمہ چاروں مسلک کے علمائے کرام اہلسنّت والجماعت، دیوبندی، بریلوی اور اہلحدیث کا نظرثانی شدہ اور اُن کا متفق علیہ ہے۔ فی الحقیقت چاروں مسالک کا متفق علیہ ترجمہ ہی وہ قوّت وبرکت ہے، جس سے امّت مسلمہ صدیوں سے محروم ہے۔ اگر شریعت کے تمام احکامات کی ترجمانی کو بھی یہ چاروں مسالک متفق علیہ کی قوّت عطا کر دیں۔ تو آج بھی نہ صرف امّتِ مسلمہ کو قرونِ اولیٰ کی مانند قومی جلال وجمال نصیب ہو سکتا ہے۔ بلکہ علمائے کرام کو بھی اعزازِ امامت وقیادت نصیب ہو سکتا ہے۔

میرے خیال میں یہ ترجمہ اس طبقہ کے لئے اتمامِ حجّت کی حیثیت رکھتا ہے جو معاشرہ میں اکثر اسلامی تعلیمات کے بارہ میں یہ کہتے سنائی دیتے ہیں کہ ہر عالم اپنے مسلک کے مطابق قرآن کا ترجمہ کرتا ہے، ہم کس کو صحیح سمجھیں اور کس کو غلط؛ لہٰذا ہم اس سے الگ تھلگ ہی اچھے!

اس ترجمہ کے بعد اُن کے پاس مسلمان ہونے کے سبب کوئی راہِ فرار نہیں۔ انھیں چاہیے کہ وہ حافظ نذر احمد کی اس کوشش سے فائدہ اٹھائیں۔ اپنی دُنیا اور دین دونوں کو سنوارنے کیلئے قرآنِ مجید کا متفق علیہ ترجمہ پڑھیں، سمجھیں، اور اُس پر عمل کریں۔

بقول اقبال مرحوم ؎

گر تو خواہی مسلماں زیستن !!
نیست ممکن جز بقرآں زیستن

مسلمان کی شخصیّت کے مالک بن کر جینا چاہتے ہو تو پھر یہ بات قرآن حکیم کو سمجھے اور اُس پر عمل کئے بغیر ممکن ہی نہیں۔

نام : اردو ترجمہ قرآن مجید۔ پارہ عمّ ۳۰ واں
مرتبہ : سیّد شبّیر احمد
ناشر : رضیہ شریف ٹرسٹ

۶۴۴۔ شادمان کالونی لاہور
(فی سبیل اللہ)

یقیناً اللہ تعالیٰ نے قیامت سے پہلے اتمامِ حجّت کے لیے انسانوں ہی کے ہاتھوں سے ایسے ذرائع ابلاغ ایجاد کروا دیئے ہیں۔ کہ ان کے ذریعہ انسان دنیا کے کسی گوشہ کا رہنے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ